میں روشن عارف زوجہ محمد عارف آپ سے کچھ معلومات کرنے آئی ہوں شریعت کی روشنی میں:

میرے شوہر نے ایک گھر خریدا تھا، اس گھر کے نیچے دکانیں تھیں، ہم نے صرف اوپر کا رہائشی حصہ (فرسٹ فلور) خریدا تھا۔ میرے شوہر باہر ہوتے تھے، اس وجہ سے انہوں نے یہ گھر میرے نام سے خریدا تھا۔ میں اس گھر میں اپنے تین بیٹوں کے ساتھ رہائش پذیر تھی۔

پھر میرے شوہر نے اپنی والدہ اور ان کے چار بچوں اور سوتیلے والد کو اوپر یعنی چھت پر گھر بنوا کر دیا۔ شوہر کی والدہ کا کچھ عرصے بعد انتقال ہوگیا۔ جبکہ ہم نے اپنے زیرِ استعمال پورشن کو کرائے پر چڑھا دیا اور ہم لوگ دوسری جگہ شفٹ ہوگئے۔ کیونکہ بچے بڑے ہوگئے تھے اور بڑے بیٹے کی شادی بھی کرنی تھی۔ اس گھر کے اوپر والے پورشن میں میرے سوتیلے دیور اور سسر رہتے تھے۔ دیوروں نے چھت پر مزید تعمیرات کرکے دو پورشن بنالیے ہیں۔ اب انکی فیمیلیز وہاں رہتی ہیں، جبکہ سسر کا انتقال ہوگیا ہے۔ اب ہم لوگ یعنی میرے شوہر، میں اور میرے بچے یہ گھر فروخت کرنا چاہ رہے ہیں۔ شریعت کے مطابق بتائیے کہ حصے کیسے کریں۔ واضح رہے کہ یہ گھر شوہر نے ان کو صرف رہنے کے لیے دیا تھا۔

روشن عارف

R-986، بلاک 16، فیڈرل بی ایریا، کراچی

0314-2066911

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

صورتِ مسئولہ میں آپ کے شوہر نے جو گھر آپ کے نام سے خریدا تھا، وہ آپ کے شوہر کی ملکیت ہے۔ مذکورہ گھر کی فروخت سے جو رقم حاصل ہوگی، وہ آپ کے شوہر کی ملکیت ہوگی، البتہ آپ کے شوہر کے سوتیلے بھائیوں نے اس گھر میں جو مزید تعمیرات اپنے پیسوں سے کی ہیں اور ان تعمیرات سے اس گھر کی ویلیو میں جو اضافہ ہوا ہے، وہ اضافہ اس گھر کی تقسیم کے وقت ان (شوہر کے سوتیلے بھائیوں) کو ملے گا۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد دانش رفیق عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

بیت المکرم گلشن اقبال

۲ ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ/ ۵ جولائی 2019ء

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف عفا اللہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۳ ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ/07 جولائی 2019

دارالافتاء فتویٰ نمبر ۶۰/۲۰۸۸